ٹی آئی کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن یوکے کے زیرِ اہتمام یادگار تقریب اور عشائیہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بنفس نفیس شرکت اور خطاب

ناصر ہال۔ بیت الفتوح۔ لندن۔ 18 رفروری: ٹی آئی کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن یوکے کی سالانہ تقریب مورخہ 18 رفروری 2012ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب ناصر ہال بیت الفتوح میں منعقد ہوئی۔ اس مقصد کے لئے ناصر ہال کو بڑی خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا تھا۔ اس تقریب میں تعلیم الاسلام کالج کے سابق طلباء کے علاوہ دیگر معزز مہمانوں کو بھی مدعو کیا گیا تھا جن میں مکرم و محترم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ، نائب امراء، مرکزی عاملہ کے ممبران ریجنل امراء ریجنل مبلغین وغیرہ شامل تھے۔ اس کے علاوہ تعلیم الاسلام کالج میں پڑھنے والے طلباء کو یہ اجازت بھی دی گئی تھی کہ وہ اپنے بچوں کو بھی اس تقریب میں لا سکتے ہیں۔

آج کی تقریب کی خاص بات یہ تھی کہ اس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفس نفیس شمولیت فرمائی اور حاضرین کو اپنے خطاب اور زرّیں نصائح سے نوازا۔ حضور انور کی آمد سے قبل بعض ممبران نے سٹیج پر آکر کالج کے زمانے کی یادیں تازہ کیں اور اُس دَور کے دلچسپ اور ایمان افروز واقعات سُنائے۔ مکرم افضل ترکی صاحب نے کالج اور ربوہ کے بارے میں اپنا کلام بھی سنایا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد پر تقریب کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ مکرم سید نصیر احمد شاہ صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی اور اس کا ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم و محترم عطاء المجیب راشد صاحب امام مسجد فضل لندن و صدر ٹی آئی کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن یوکے نے مختصر رپورٹ پیش کی۔ محترم صدر صاحب نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کی روشنی میں ہماری ایسوسی ایشن کام کر رہی ہے۔ دورانِ سال اجلاسات منعقد ہوتے رہے ہیں۔ اب تک اللہ کے فضل سے 208 طلباء رجسٹر ہو چکے ہیں اور یہ کام جاری ہے۔ ای گزٹ ''المینار'' باقاعدہ طور پر ہر مہینے شائع ہو رہا ہے اور تمام ممبران کو ای میل کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں مستحق طلباء کی مدد کے لئے ایسوسی ایشن کے ممبران کی طرف سے دو لاکھ روپے کی رقم بھی ادا کی گئی ہے۔

اس کے بعد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جملہ حاضرین سے مختصر خطاب فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ابھی مَیں دیکھ رہا تھا کہ تعلیم الاسلام کالج کے اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے لیٹر ہیڈ پر ایک کونے میں جو لوگو دیا گیا ہے وہ علم و عمل ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ طلباء جنہوں نے تعلیم الاسلام کالج سے تعلیم حاصل کی خواہ انہوں نے وہاں سے تعلیم مکمل کی یا نہیں کی لیکن ایک ایک چیز جو تعلیم الاسلام کالج میں ہر طالب علم سیکھتا اور اس کے کردار کا حصہ بن جاتا ہے وہ اخلاق کا علم ہے۔ ہر طالبعلم اپنے اساتذہ سے اعلیٰ اخلاق سیکھ کر اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مَیں کالج میں رہا ہوں جہاں تک مَیں نے دیکھا ہے وہاں اعلیٰ اخلاق پر زور دیا جاتا تھا۔ وہاں اپنی دینی کلاسیں بھی لگتی تھیں۔ غیر از جماعت بھی پڑھتے تھے لیکن ایک چیز جو کالج کا ہمیشہ سے طرّہ امتیاز رہا ہے جب تک وہ نیشنلائز نہیں ہوئے، وہ یہ ہے کہ طلباء میں اخلاقی قدریں قائم کی جاتی تھیں۔ ٹیوٹوریل گروپ ہوتے تھے۔ صوفی بشارت الرحمٰن صاحب اور دیگر اساتذہ ہوتے تھے جو اخلاق اور معاشرہ میں رہنے کے طریقوں پر لیکچر دیا کرتے تھے۔ اکثر طلباء ان سے استفادہ کرتے تھے۔ ایک بڑا حصہ طلباء کا ایسا ہے جنہوں نے ان اخلاق کو اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کی۔ یہ بہت بڑا علم ہے۔ لیکن علم حاصل کر کے اگر انسان میں تکبر پیدا ہو جائے، اخلاق قدروں پر عمل نہ کرنے والا ہو تو اس علم کا کوئی فائدہ نہیں۔ علم بھی وہی کام دیتا ہے جس کے ساتھ اعلیٰ اخلاق ہوں۔ یہی ایک بات ہے جس کو پیدا کرنے کے لئے ہمارے اساتذہ کی طرف سے کوشش کی جاتی تھی۔ یہی چیز ہے جو آج ہمیں اپنے ماحول میں جاری کرنی چاہئے۔ وہ روحانی قدریں ہیں جو اسلام نے، احمدیت نے ہمیں سکھائیں۔ ان اخلاق پر عمل اور آگے اپنی نسلوں کو اس پر قائم کرنا بہت بڑا کام ہے۔ اگر ہم یہ کر لیں تو انشاء اللہ ہم دنیا کے دل جیتنے والے بن جائیں گے۔

حضور انور نے اعلیٰ اخلاقی قدروں کو اپنانے پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ ہمیں اپنے علم کو صیقل کرنے کے لئے ان باتوں پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جو اعلیٰ اخلاق کی صورت میں ہم نے سیکھے یا ہمیں سکھائے اور بتائے گئے اور ان باتوں کو ہمیں اپنی نسلوں میں بھی جاری کرنا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے قبل ازیں ٹی آئی کالج سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے صدر مکرم عطاء المجیب صاحب راشد کی رپوٹ کے حوالہ سے فرمایا کہ انہوں نے کہا ہے کہ 208 طلباء کی رجسٹریشن ہوگئی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ میرے علم کے مطابق بہت سے ایسے ہیں جو جماعتی ذیلی تنظیموں کا حصہ ہیں لیکن آپ کی ایسوسی ایشن کے ممبر نہیں ہیں۔ بعض کو آپ جانتے ہوں گے ان کو توجہ دلانے کی ضرورت ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ایک شخص نے یہ عذر پیش کیا کہ جس شخص نے مجھے اجلاس میں آنے کے لئے کہا تھا اس کا نام الیکشن میں پیش ہونا تھا اور مجھے اس کو ووٹ دینا پڑتا تھا جو مَیں اسے نہیں دینا چاہتا۔ اس لئے مَیں اجلاس میں نہیں آرہا۔ حضور نے فرمایا کہ جرأت تو اس بات میں ہے کہ اجلاس میں شامل ہوں اور پھر اگر سمجھتے ہیں کہ کوئی ووٹ کا اہل نہیں تو اسے ووٹ نہ دیں۔

حضور نے دعا کی کہ اللہ کرے یہ ایسوسی ایشن آگے بڑھتی چلی جائے۔ اصل مقصد یہ ہے کہ ہم سب اکٹھے ہوں۔ احمدی بھی اور تعلیم الاسلام کالج کے غیر از جماعت طلباء کو بھی ڈھونڈ کر نکالنا چاہئے۔ اس ماحول میں وسعت پیدا ہوگی اور اس سے جہاں تعارف بڑھے گا وہاں بہت سی غلط فہمیاں جو دور رہنے کی وجہ سے یا ماحول کے زیر اثر یا مُلّاں کی غلط باتوں کے زیر اثر پیدا ہوگئی ہیں، وہ بھی دور ہو جائیں گی۔ جب وہ دیکھیں گے کہ باوجود اس کے کہ احمدیوں پر ظلم ہو رہے ہیں، ان کے حق غصب کئے جا رہے ہیں پھر بھی احمدیوں کا کردار وہی ہے اور ان لوگوں میں وہ نرمی اور پیار اور محبت ہے جو اس ادارہ کا خاصّہ تھا۔ اس سے ان کی نسلوں میں احمدیت کے تعارف میں وسعت پیدا ہوگی اور اس طرح پر تبلیغ کے راستے بھی کھلتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ مقصد یہی ہے کہ ہمارے ادارے کا جو خاص امتیاز تھا یعنی اعلیٰ اخلاق اور ان پر عمل کرنے کی کوشش اور اپنے ماحول میں اس کو پھیلانا اور دوسروں کو زیادہ سے زیادہ قریب کرنا وہ قائم رہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ پھر جو احمدی طلباء پاکستان میں آج کل پڑھ رہے ہیں۔ وہاں فیسیں بہت زیادہ ہوگئی ہیں۔ جماعت کروڑوں روپے ان پر خرچ کرتی ہے۔ یہاں جو لوگ بہتر حالات میں ہیں ان کو اس طرف بھی توجہ کرنی چاہئے اور ان غریب بچوں کا خیال رکھیں اور امداد طلباء کی مدّ میں جو دے سکتے ہیں وہ دیں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے مختصر خطاب کے بعد آخر پر دعا کروائی۔ اس کے بعد نماز عشاء کے لئے وقفہ ہوا۔ نماز کے بعد حاضرین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا جس کے بعد ایسوسی ایشن کے عہدیداران اور جملہ ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

مکرم مبارک صدیقی صاحب سیکرٹری اشاعت ٹی آئی کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن یوکے کی رپورٹ کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ کے واپس تشریف لے جانے کے بعد آئندہ تین سالوں کے لئے ایسوسی ایشن کے عہدیداران کے انتخابات عمل میں آئے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اس غرض سے مکرم زرتشت منیر خان صاحب (امیر جماعت احمدیہ ناروے) کو نگران مقرر فرمایا تھا۔ چنانچہ آپ کی زیر صدارت و نگرانی عہدیداران کے انتخاب کی کارروائی ہوئی۔ اس تقریب میں تعلیم الاسلام کالج کے 113 سابق طلباء سمیت کل 200 افراد نے شرکت کی۔